بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اشاعت اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۱ شوال ۱۳۸۹ھ - ۲۱ فتح ۱۳۴۸ ہش - ۲۱ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۹۴

میں باہر کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ کثرت سے جلسہ پر آئیں

اور یہ ارادہ کر کے آئیں کہ وہ یہ دن ضائع نہیں کریں گے بلکہ اپنا سارا وقت دین کیلئے خرچ کریں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۱ دسمبر ۱۹۵۳ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جلسہ سالانہ میں شمولیت سے متعلق احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

"میں باہر کی جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ کثرت سے جلسہ پر آئیں۔ جب سے ربوہ قائم ہوا ہے باوجودیکہ یہ ایک کھلی سڑک پر واقع ہے جماعت کے اندر یہ احساس پیدا نہیں ہوا کہ وہ کثرت سے اور بار بار یہاں آئے جن لوگوں کی یہاں رشتہ داریاں ہیں یا انہوں نے یہاں مکان بنائے ہیں وہ تو یہاں آجاتے ہیں لیکن دوسرے لوگوں میں یہاں آنے کا اس طرح احساس پیدا نہیں ہوا جس طرح قادیان آنے کا انہیں احساس تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مولد و مدفن تھا لیکن درحقیقت اس کی اصل فضیلت یہی تھی کہ وہاں دین کا کام کیا جاتا تھا اور یہی چیز ربوہ کو بھی حاصل ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو محض کسی مقام سے وابستہ کر لیتا ہے اُسے خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ جو کام کرتا ہے اپنی دلچسپی کی وجہ سے کرتا ہے حالانکہ جس کا خدا تعالیٰ سے اصل تعلق ہوتا ہے وہ اس چیز سے تعلق رکھتا ہے جو خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ مقصد اور اس کے ارادہ کے مطابق ہوتی ہے۔ کسی کا قول مشہور ہے کہ وہ راجہ کا نوکر ہے بینگن کا نوکر نہیں حقیقت یہی ہے کہ مومن اپنے ظاہری لگاؤ اور دلچسپیوں کو حقیقی چیز پر قربان کر دیتا ہے۔ اگر کہیں دونوں چیزیں مل جائیں تو فبہا لیکن جب مالک اور آقا کا یہ منشاء ہو کہ وہ ظاہر اور باطن کو الگ الگ کر دے تو اس کا فرض ہے کہ وہ ظاہر پر وقت ضائع کرنے سے گریز کرے اور باطن کی طرف جائے۔ اس وقت تک یہی ہوتا ہے کہ لوگ جلسہ پر ربوہ آجاتے ہیں۔ پس دوست اس موقع پر ضرور آئیں کیونکہ دوسرے دنوں میں انہیں یہاں آنے کا موقع کم ملتا ہے اور یہ ارادہ کر کے آئیں کہ وہ یہ دن ضائع نہیں کریں گے۔ میں پچھلے کئی سالوں سے جماعت کو اسی طرف توجہ دلا رہا ہوں لیکن میری اس نصیحت پر صحیح طور پر عمل نہیں ہوا۔ لوگ تقاریر کے دوران میں اِدھر اُدھر پھر کر اپنا وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ پس جب تم سالانہ جلسہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو۔ اور جو دوست تمہارے ساتھ جلسہ پر آئیں اُن کی بھی نگرانی کرو کہ وہ اپنا وقت دینی کاموں میں لگائیں تا تم خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکو۔ شریعت نے اعتکاف کی عبادت بھی رکھی ہے۔ یہ اعتکاف کیوں رکھا ہے اسکی حکمت بھی یہی ہے کہ جب انسان اپنے ارادہ کو کُلّی طور پر خدا تعالیٰ کی طرف منتقل کر دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے فضل اس پر نازل ہونے لگ جاتے ہیں اسی طرح جب کوئی شخص اپنے دُنیوی کاموں سے مُنہ موڑ کر خدا تعالیٰ کے لئے مسجد میں بیٹھ جاتا ہے اور دن رات وہیں رہتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر لیتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اعتکاف بیٹھے اور سارا دن باہر پھرتا رہے تو تم جانتے کہ اس کا اعتکاف اعتکاف نہیں ہوتا۔ اسی طرح ایک لڑکا اگر سکول جاتا ہے لیکن وہ اکثر وقت باہر پھرتا رہتا ہے کلاس میں نہیں جاتا تو تم جانتے ہو کہ اسے سکول کا فائدہ حاصل نہیں ہوتا یہی حال جلسہ سالانہ کا ہے جو شخص جلسہ کے لئے ربوہ آتا ہے اور پھر اپنے سارے وقت کو دینی کاموں میں نہیں لگاتا اسے جلسہ کا فائدہ کم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل بھی اسی نسبت سے اسے کم ملتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنا وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں لگائے تو چاہے اسے کوئی بات سمجھ آئے یا نہ آئے خدا تعالیٰ کے فرشتے تو جانتے ہیں کہ وہ سارا وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں بیٹھا رہا اور یہ بھی ثواب کا موجب ہوتا ہے اس سے کسی شخص کا خانہ خالی نہیں رہ سکتا چاہے وہ ایک لفظ بھی نہ سمجھ سکے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں لکھا جائے گا کہ وہ ہماری خاطر بیٹھا رہا۔ جب انسان ارادہ کر کے بیٹھ جاتا ہے تو چاہے وہ کوئی زبان بولتا ہو اور کسی ملک میں رہتا ہو اس کے نام پر یہ لکھا جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی خاطر بیٹھا رہا اور اس نے اتنا وقت خدا تعالیٰ کی خدمت میں گزارا۔ میں سمجھتا ہوں کہ قرآن کریم میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جو عبد اللہ کہا گیا ہے اس میں یہی حکمت ہے کہ آپ نے اپنی ساری زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں لگا دی تھی باقی لوگ تھوڑی تھوڑی مدت کے لئے عباد اللہ بنتے ہیں۔ کچھ بلوغت سے وفات تک کے عرصہ کے لئے عبد اللہ ہوتے ہیں اور باقی حصوں میں عبد الدنیا یا عبد الدینار ہوتے ہیں۔ کچھ ایسے ہوتے ہیں جو عبد اللہ کم ہوتے ہیں اور عبد الدنیا اور عبد الدینار زیادہ ہوتے ہیں لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کامل ترین عبد اللہ تھے جن کی زندگی کی ایک ایک ساعت خدا تعالیٰ کی رضامندی میں گزری۔ اور یہ وہ مقام ہے کہ جس میں نہ کوئی پہلے آپ کا شریک ہوا اور نہ آئندہ شریک ہو سکتا ہے۔ بہرحال اس پیچیدہ زندگی میں تم دن عبد اللہ بننے کی کوشش کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ دوسرے دنوں میں رات دن دوسری طرف کھینچنے والی چیزیں موجود ہوتی ہیں لیکن جلسہ کے دنوں میں صرف دین کی طرف کھینچنے والی چیزیں باقی رہ جاتی ہیں۔ لاہور اور کراچی میں تو یہ حال ہے کہ انسان دین کی طرف کوشش کر کے جاتا ہے دُنیا کی طرف کھینچنے والے موجبات زیادہ ہوتے ہیں لیکن جلسہ کے دنوں میں دُنیا کی طرف کھینچنے والی چیزیں نہیں ہوتیں ساری کشش دین کی طرف ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اِن دنوں میں بھی دُنیا کی طرف جاتا ہے تو وہ رستہ کاٹ کر جاتا ہے۔ اور یہ کتنی بدقسمتی کی بات ہے کہ کسی کو تین دن عبد اللہ بننے کے لئے ملیں اور ان کو بھی وہ ضائع کر دے"۔

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۶۲ء)

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۲۰ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ فلو کی تکلیف میں پہلے سے تو افاقہ ہے مگر ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

● ربوہ ۲۰ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو عام ضعف کی تکلیف چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

● ربوہ ۲۰ فتح۔ حضور ایدہ اللہ علالت طبع کے باعث کل نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ کے دوران آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں دعا کی اہمیت واضح کر کے موجودہ ایام میں جو ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کے قرب کے ایام ہیں احباب کو حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ وعاجلہ، جلسہ کی بہر نوع

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ فتح ۱۳۴۸ ہش

مسلمانوں کی موجودہ دردناک حالت اور اس کا علاج

(۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"قرآن شریف سے دو سلسلوں کا پتہ لگتا ہے اوّل بنی اسرائیل کا سلسلہ جو موسیٰؑ سے شروع ہوا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ختم ہوگیا۔ چونکہ یہود کی بداعمالیاں حد تک پہنچ گئی تھیں اور ان میں یہاں تک شقاوت اور سنگدلی پیدا ہوگئی تھی کہ وہ انبیاءؑ کے قتل تک مستعد ہوئے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے غضب کی راہ سے اس سلسلہ کو جس میں ملوک اور انبیاءؑ تھے حضرت عیسےٰؑ پر ختم کردیا۔

میں ہمیشہ سے اس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ حضرت عیسیٰؑ بے باپ پیدا ہوئے تھے اور ان کا بے باپ پیدا ہونا ایک نشان تھا اس بات پر کہ اب بنی اسرائیل کے خاندان میں نبوت کا خاتمہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے ساتھ وعدہ تھا کہ بشرط تقویٰ نبوت بنی اسرائیل کے گھرانے سے ہوگی۔ لیکن جب تقویٰ نہ رہا تو یہ نشان دیا گیا تا کہ دانشمند سمجھ لیں کہ اب آئندہ اس سلسلہ کا انقطاع ہوگا۔ غرض حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بنی اسرائیل کی نبوت کا خاتمہ ہوگیا۔ پہلی کتابوں میں بھی اللہ تعالےٰ نے وعدہ کیا تھا کہ بنی اسماعیل میں بھی ایک سلسلہ اسی سلسلہ کا ہمرنگ پیدا ہوگا اور اس کے امام و پیشوا اور سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہوں گے۔ توریت میں بھی یہ خبر دی گئی تھی۔ قرآن شریف نے بھی فرمایا کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا جیسے توریت میں مانند کا لفظ تھا قرآن شریف میں کَمَا کا لفظ موجود ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بالاتفاق مثیل موسیٰؑ ہیں۔ سورۃ نور میں بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ سلسلہ محمدیہ موسویہ سلسلہ کا مثیل ہے۔ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیانی انبیاء کا ذکر قرآن شریف نے نہیں کیا لَمْ نَقْصُصْ کہہ دیا۔ یہاں بھی سلسلہ محمدیہ میں درمیانی خلفاء کا نام نہیں لیا۔ جیسے وہاں ابتداء اور انتہا بتائی یہاں بھی یہ بتا دیا کہ ابتدا مثیل موسیٰؑ سے ہوگی اور انتہاء مثیل عیسیٰؑ پر۔ گویا خاتم الخلفاء وہی ہے جس کو دوسرے لفظوں میں مسیح موعود کہتے ہیں۔ موعود اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا وعدہ کیا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۰، ۲۵۱)

مزید وضاحت کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں :-

"وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ الآیۃ۔ خلفاء کے تقرر کا جو وعدہ اللہ تعالےٰ نے کیا تھا اسی وعدہ میں وہ خاتم الخلفاء بھی شامل ہے اور نص قرآنی سے ثابت ہوا کہ وہ موعود ہے۔ جو خط ایک نقطہ سے شروع ہوگا وہ ختم بھی نقطہ پر ہی ہوگا۔ پس جیسے وہاں خاتم مسیح ہے یہاں بھی وہ خاتم خلفاء ہے۔ اس لئے یہ اعتقاد اسی قسم کا ہے کہ اگر کوئی انکار کرے کہ اس امت میں مسیح موعود نہ ہوگا وہ قرآن سے انکار کرتا ہے اور اس کا ایمان جاتا رہے گا اور یہ بالکل واضح بات ہے اس میں تکلف اور تصنع اور بناوٹ کا نام نہیں ہے۔ پھر جو شک و شبہ کرے وہ قرآن شریف کو چھوڑتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اس کو کئی سورتوں میں بیان کر دیا ہے۔ اوّل تو یہی سورۂ نور۔ دوسری سورہ فاتحہ جس کو ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھتے ہیں۔ اس سورۃ میں تین گزشتہ فرقے پیش کئے ہیں۔ ایک وہ جو انعمت علیہم کے مصداق ہیں۔ دوسرے مغضوب تیسرے ضالین۔ مغضوب سے یہ مخصوصاً مراد نہیں کہ قیامت میں ہی غضب ہوگا۔ کیونکہ جو کتاب اللہ کو چھوڑتا اور احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتا ہے ان سب پر غضب ہوگا۔ مغضوب سے مراد بالاتفاق یہود ہیں اور الضالین سے نصاریٰ۔ اب اس دعا سے معلوم ہوتا ہے کہ منعم علیہ فرقہ میں داخل ہونے اور باقی دو سے بچنے کے لئے دعا ہے۔ اور یہ سُنّت اللہ ٹھہری ہوئی ہے۔ جب سے نبوت کی بنیاد ڈالی گئی ہے خدا تعالےٰ نے یہ قانون مقرر کر رکھا ہے کہ جب وہ کسی قوم کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیتا ہے تو بعض اس کی تعمیل کرنے اور بعض خلاف ورزی کرنے والے ضرور ہوتے ہیں۔ پس بعض منعم علیہ اور مغضوب اور بعض ضالین ضرور ہوں گے۔

اب زمانہ بآوازِ بلند کہتا ہے کہ اس سورۃ شریف کے موافق ترتیب آخر سے شروع ہوگئی ہے۔ آخری فرقہ نصاریٰ کا رکھا ہے۔ اب دیکھو کہ اس میں کس قدر لوگ داخل ہوگئے ہیں۔ ایک بشپ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا ہے کہ بیس لاکھ مسلمان مُرتد ہو چکے ہیں اور یہ قوم جس زور کے ساتھ نکلی ہے اور جو جو طریق اس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے اختیار کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی عظیم الشان فتنہ نہیں ہے۔ اب دیکھو کہ تین باتوں میں سے ایک تو ظاہر ہوگئی۔ پھر دوسری قوم مغضوب ہے۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا وقت بھی آگیا اور وہ بھی پورا ہو رہا ہے۔ یہودیوں پر غضبِ الٰہی اس دُنیا میں بھی بھڑکا اور طاعون نے ان کو تباہ کیا۔ اب اپنی بدکاریوں اور فسق و فجور کی وجہ سے طاعون بکثرت پھیل رہی ہے۔ کتمانِ حق سے وہ لوگ جو عالم کہلاتے ہیں نہیں ڈرتے۔ اب ان دونوں کے پورا ہونے سے تیسرے کا پتہ صاف ملتا ہے۔ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب چار میں سے تین معلوم ہوں تو چوتھی شئے معلوم کر لیتا ہے اور اس پر اس کو امید ہو جاتی ہے۔ نصاریٰ میں لاکھوں داخل ہو گئے۔ مغضوب میں داخل ہوتے جاتے ہیں۔ منعم علیہ کا نمونہ بھی اب خدا دکھانا چاہتا ہے جبکہ سورۃ فاتحہ میں دعا تھی اور سورہ نور میں وعدہ کیا گیا ہے۔ تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ سورہ نور میں دعا قبول ہوگئی ہے۔ غرض اب تیسرا حصہ منعم علیہ کا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اس کو روشن طور پر ظاہر کر دے گا۔ اور یہ خدا تعالےٰ کا کام ہے جو ہو کر رہے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ انسان کو ثواب میں داخل کرنا چاہتا ہے تا کہ وہ استحقاق جنّت کا ثابت کر لیں جیسا پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا۔ خدا تعالےٰ اس بات پر قادر تھا کہ وہ صحابہ کے بدوں ہی پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کی فتوحات عطا فرماتا۔ مگر نہیں۔ خدا نے صحابہؓ کو شامل کر لیا تا کہ وہ مقبول ٹھہریں۔ اس سُنّت کے موافق یہ بات ہماری جماعت کو پیش آگئی ہے کہ بار بار تکلیف دی جاتی ہے اور چندے مانگے جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۱ تا صفحہ ۲۵۳)

(باقی)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرہ حواری

کیا سچا عہد تھا ... ان کا

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

خدا کے برگزیدہ انسانوں میں سب سے افضل انسان مکہ کی بستی میں آمنہ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئے جن کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تھا۔ ان سے بہتر اور افضل نبی نہ دنیا نے دیکھا نہ دیکھے گی اللہ تعالےٰ نے جن لوگوں کو آپ کی قبولیت کی توفیق عطا فرمائی۔ یا جو جاں نثار آپ کو ملے ان کی نظیر کسی نبی کے حواریوں میں نہیں ملتی۔ یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ آپ کے فیض تربیت نے جو انسان پیدا کئے۔ وہ بے مثال اور بے نظیر تھے۔ آپ پر ایمان لانے والا ہر صحابی خدا کی ایک برہان تھا وہ خدا کی ایک تقدیر تھا۔ اپنے بعض صحابہ کو آپ نے نام لے کر جنت کی بشارت دی۔ اور یہ دس خوش قسمت تھے جن کو "عشرہ مبشرہ" کہا گیا ہے۔ بدر کے معرکہ میں شامل ہونے والوں کو بھی مجموعی طور پر خدا کی مغفرت کے مستحق قرار دیا۔ لیکن آج کی صحبت میں میں ان تیرہ فدائیوں کا ذکر کروں گا۔ جن میں سے بارہ کو ایک موقعہ پر آپ نے حواری قرار دیا۔ اور ایک کو جنگ احزاب کے موقعہ پر حواری کا خطاب دیا۔

تیرہ سن نبوی کا واقعہ ہے۔ مکہ اور منیٰ کے درمیان ایک گھاٹی میں ستر کے قریب جاں نثار جمع ہوئے۔ یہ وہ وقت تھا۔ جب مکہ والوں کی چیرہ دستی عروج پر تھی۔ خدا کے برگزیدہ رسول طائف کا سفر کر چکے تھے۔ مکہ اور اس کے ماحول کے قبائل کو فرداً فرداً خدا کا پیغام پہنچا چکے تھے۔ حج کے موقعہ پر مدینہ سے سینکڑوں افراد مکہ آئے ہوئے تھے۔ رات کی تاریکی میں مشورہ کے بعد ایک گھاٹی میں یہ لوگ جمع ہوئے۔ ایک سال پہلے بھی یہاں بارہ افراد جمع ہوئے تھے۔ اور اب خدائی تقدیر اور مصعب بن عمیر کی تبلیغ کے نتیجہ میں یثرب کے ہر گھر میں اسلام کا چرچا ہو رہا تھا۔

ان میں سے ایک راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنے مشرک ساتھیوں سے رات کی تاریکی میں بھیڑ تیتر کی طرح کھسک کر وہاں اکٹھے ہوئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عباس بھی آئے۔ جو ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے۔ پہلے حضرت عباس نے یثرب کے لوگوں کو مخاطب کیا اور بتلایا کہ اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارادہ اپنے وطن کو چھوڑ کر تمہارے پاس جانے کا ہے لیکن اس کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کے نتائج پر غور کر لو

پھر براء بن معرور کی درخواست پر حضور نے اہل یثرب کو مخاطب فرمایا۔ مختصر سی تقریر تلاوت آیات کے بعد فرمائی۔ اور فرمایا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ جس طرح اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کی حفاظت کرتے ہو۔ اسی طرح اگر ضرورت پیش آئے تو میرے ساتھ بھی معاملہ کرو۔ براء بن معرور نے آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا۔ یا رسول اللہ ہم خدا کی قسم اپنی جانوں کی طرح آپ کی حفاظت کریں گے۔ ہم تلواروں کے سایہ میں پل کر جوان ہوئے ہیں۔

نمنعک مما نمنع بہ
ازرنا فبایعنا یا رسول
اللہ نحن واللہ ابناء الحروب
واھل الحلقۃ ورثناھا
کابرا عن کابر

(ابن ہشام جلد ۱ ص ۳۰۲)

ابھی براء بن معرور حضور سے بات کر رہے تھے کہ ابو الہیثم بن تیہان نے بات کاٹ کر کہا یا رسول اللہ ہمارے یہود سے پرانے تعلقات ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جب ان سے ہمارے تعلقات اس وجہ سے منقطع ہو جائیں۔ تو آپ ہم کو چھوڑ کر پھر مکہ آ جائیں۔ اور ہم کہیں کے بھی نہ رہیں۔ حضور نے فرمایا نہیں ایسا نہیں ہوگا۔ میرا جینا اور مرنا پھر تمہارے ساتھ ہوگا۔

بل الدم الدم والہدم
الہدم انا منکم وانتم
منی احارب من حاربتم
واسالم من سالمتم

(ابن ہشام جلد ۱ ص ۳۰۲)

ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس موقعہ پر عباس بن عبادۃ بن نضلۃ انصاری نے کہا اے خزرج کے گروہ جانتے ہو کس امر پر بیعت کر رہے ہو۔ اس امر پر بیعت کر رہے ہو کہ ہر احمر و اسود سے رسول خدا کی خاطر جنگ مول لینا پڑی تو پیچھے نہ ہٹو گے مال قربان کرنے پڑے تو کرو گے۔ جانیں دینی پڑیں تو دو گے۔ اگر اس کے لئے تیار ہو تو بیعت کرو۔ ان جاں نثاروں نے کہا ٹھیک ہے ہم نے سب کچھ سوچ سمجھ لیا ہے۔ اور پھر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ اگر ہم نے عہد کو نبھایا تو ہمیں کیا ملے گا۔ حضور نے فرمایا جنت۔ انہوں نے کہا درست ہے۔ ہاتھ بڑھائیے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کی اور بقول حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ بیعت علی الموت تھی۔

کعب بن مالک (جو جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے اور اس بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل تھے۔ اور اس پر فخر کیا کرتے تھے۔ اور یہ فخر بجا تھا۔ کیونکہ یہ پہلا ذمہ داری کا سنگین اقرار تھا۔ یہ اسلام پر مر مٹنے کا پہلا اقرار تھا۔ جو سطح ارضی پر کیا گیا تھا) راوی ہیں کہ اس پر حضور نے فرمایا۔ اب اپنے میں سے بارہ نقیب چنو۔ جو مدینہ میں تمہارے نگران اور محافظ ہوں گے۔

(ابن ہشام جلد ۱ ص ۳۰۳)

جس طرح کہ موسےٰ علیہ السلام نے بارہ نقیب چنے تھے۔ اور ایک روایت میں ہے۔

انتم علی قومکم بما
فیھم کفلاء ککفالۃ
الحواریین لعیسی ابن مریم
انا کفیل علی قومی۔

کہ تم اپنی قوم میں تربیت کے ذمہ دار ہو۔ جس طرح کہ عیسیٰ کے حواری ذمہ دار تھے اور میں ساری قوم کا ذمہ دار ہوں۔

(ابن ہشام جلد ۱ ص ۳۰۳)

چنانچہ حضور نے ذیل کے بارہ نقیب کفیل یا حواری مقرر فرمائے۔ نو خزرج قبیلہ میں سے اور تین اوس میں سے

۱۔ ابو امامۃ اسعد بن زرارۃ خزرجی

یہ خزرج کی شاخ بنو نجار میں سے تھے۔ کعب بن مالک کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ جب میرے ابا آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔ تو میں ان کو لے کر مسجد میں جاتا۔ تو جب جمعہ کی اذان ہوتی۔ میرے باپ کعب ابو امامہ کے لئے دعا مانگنے لگ جاتے۔ میں نے ایک دن پوچھا تو بتایا کہ ابو امامہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہمیں مدینہ میں نماز جمعہ کے لئے جمع کیا تھا۔ اور پہلے جمعہ میں ہماری تعداد ۴۰ کے قریب تھی۔ اپنے خالہ زاد بھائی سعد بن معاذ کے گھر جمعہ کی نماز کرواتے تھے۔ ہجرت کے جلد بعد ہی یہ فوت ہو گئے تھے۔

۲۔ اسیہ بن حفیر

مصعب بن عمیر کی تبلیغ سے مسلمان ہوئے تھے۔ ان کو قتل کرنے گئے تھے۔ ہاتھ میں نیزہ تھا۔ (مصعب بن عمیر کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے ایک سال پہلے مدینہ میں قرآن مجید پڑھانے کے لئے بھجوایا تھا) مصعب بن عمیر نے کہا بیٹھ کر بات تو سن لیں۔ اگر پسند ہو تو قبول کر لیں۔ ورنہ آپ کی مرضی۔ چنانچہ انہوں نے نیزہ گاڑ دیا اور مصعب بن عمیر کی تبلیغ کام کر گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں انصار کے ان آدمیوں میں سے یہ ایک تھے۔ جو اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ بدر میں بھی شریک ہوئے اور اس کے بعد کے غزوات میں سنہ ۲۰ ہجری حضرت عمر کے عہد خلافت میں فوت ہوئے اور بقیع میں دفن ہوئے۔ (قبیلہ اوس کے خاندان بنو اشہل میں سے تھے)

۳۔ سعد بن ربیع

قبیلہ خزرج میں سے تھے۔ عبد الرحمٰن بن عوف کے بھائی بنائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا تھا بھائی میری دو بیویاں ہیں۔ جس کو کہو طلاق دے دوں۔ عدت کے بعد تم اس سے نکاح کر لو۔ آدھی جائداد میری آدھی تمہاری۔ احد میں شہید ہوئے تو زندگی کے آخری لمحات میں یہ پیغام دیا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام کہنا اور عرض کرنا کہ نبیوں کے متبعین کی وجہ سے نبیوں کو جو ثواب ملتا ہے۔ اللہ آپ کی آنکھ اس بارہ میں تمام انبیاء سے زیادہ ٹھنڈی کرے۔ اور میری قوم سے کہنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی امانت ہیں جب تک ہم جئے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ اب یہ امانت تمہارے ہاتھوں میں دیئے جاتے ہیں۔ یاد رکھنا اگر تمہارے جیتے جی اسے کوئی گزند پہنچا۔ تو اللہ تعالےٰ کے حضور کوئی جواب مسموع نہ ہوگا

۴۔ عبد اللہ بن رواحۃ

خزرج قبیلہ میں سے تھے۔ نہایت عمدہ شاعر تھے۔ بدر۔ احد۔ خندق میں شریک تھے۔ جنگ موتہ کے موقعہ پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جعفر بن ابی طالب کی شہادت کی صورت میں انہیں امیر لشکر بنایا تھا۔ جب انہوں نے اسلامی جھنڈا ہاتھ میں لیا۔ تو دونوں ہاتھ کٹ گئے۔ پھر بھی جھنڈا نہ گرنے دیا

جھنڈے کو سینے سے لگائے ہوئے ہاتھوں سے تھامے رکھا۔ یہاں تک کہ شہید ہوگئے

۵۔ رافع بن مالک

خزرج قبیلہ میں سے تھے۔ جنگ اُحد میں شہادت پائی۔

۶۔ براء بن معرور

خزرج کی شاخ بنو سلم میں سے تھے۔ بیعت العقبۃ میں ان کا ذکر اور مکالمہ درج ہو چکا ہے۔ ہجرت سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔

۷۔ عبداللہ بن عمرو

خزرجی تھے۔ یہ بھی بنو سلم سے تھے۔ اُحد کے میدان میں شہادت کا درجہ پایا۔ ان کے متعلق بھی حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کہا کہ عبداللہ جو مانگنا ہے مانگ لے؟ تو عبداللہ بن عمرو نے کہا تھا رفاقتِ کائنات ایک ہی خواہش ہے۔ پھر زندہ کر تا تیری راہ میں کام آؤں۔ پھر زندہ کیا جاؤں پھر تیری راہ میں شہادت نصیب ہو۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اس دنیا سے آکر پھر وہاں واپس کوئی نہیں جاسکتا۔

۸۔ عبادت بن الصامت

قبیلہ خزرج کی شاخ بنو عوف سے تھے ان سے بہت کثرت سے احادیث مروی ہیں۔ اہلِ علم و فضل میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ابوالولید کنیت تھی۔ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں شام کے قاضی اور معلم مقرر ہوئے۔ حمص میں قیام فرمایا۔ پھر فلسطین چلے گئے۔ ۳۴ھ میں ۷۲ سال کی عمر میں وفات پائی۔

۹۔ منذر بن عمرو

خزرج کی شاخ بنو ساعدہ میں سے تھے۔ کنیت ابن خنیس تھی۔ بئر معونہ میں شہید ہوئے جبکہ ستر قاری شہید کئے گئے تھے دھوکہ سے ظالموں نے ان کو شہید کیا تھا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس موقعہ پر ایک ماہ تک عل اور ذکوان قبیلہ کے لئے بد دعا کی تھی۔ حضور نے فرمایا یہ وہ خوش نصیب تھے جن سے خدا راضی ہوگیا۔ اور وہ خدا سے راضی ہوگئے

۱۰۔ ابوالہیثم مالک بن تیہان

بدر اور تمام غزوات میں شریک رہے ان کے گھر ایک بار حضور بعض صحابہؓ کی معیت میں تشریف لے گئے تھے۔ یہ باہر پانی لینے گئے ہوئے تھے۔ آئے تو حضور سے لپٹ کر بلائیں لینے لگ گئے۔ انہوں نے جلدی سے بکری ذبح کی اور ضیافت کی۔ حضور نے کھانا کھایا ٹھنڈا پانی پیا اور فرمایا۔ یہی نعمتیں ہیں جن کے بارے میں قیامت کے دن پوچھے جاؤ گے۔ قرآن کریم کی یہ آیت آپ نے تلاوت فرمائی

یومئذ لتسئلن عن النعیم

(ترمذی ابواب الزہد)

اللہ نے ان کو بڑی فراخ دلی دی ہوئی تھی۔

۱۱۔ سعد بن خیثم

قبیلہ اوس کے خاندان بنو حارثہ میں سے تھے۔ بدر میں شہادت کا رتبہ پایا۔ ان کے والد کا کہنا تھا کہ میں بدر کے لئے جاؤنگا۔ تم گھر ٹھہرو تمہیں اس کے بعد بہت مواقع مل سکیں گے۔ میں بوڑھا ہوں۔ قرعہ اندازی کی گئی۔ تو سعد کو یہ موقعہ نصیب ہوا۔ اور خدا کی رحمت کی آغوش میں چلے گئے۔

۱۲۔ سعد بن عبادہ

خزرج کے سردار تھے۔ حضور کی وفات پر ان کا نام بھی خلافت کے لئے پیش ہوا تھا۔ ممتاز ترین صحابہ میں سے تھے۔ ابوثابت کنیت تھی۔ حضرت عمر کے عہد میں حوران میں فوت ہوئے۔

تیرھویں حواری

ایک اور صحابی جن کو حواری کا خطاب ملا تھا۔ وہ حضرت زبیر بن العوام تھے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد تھے۔ بعد میں ہم زلف بھی بنے۔ حضرت عائشہ کی بہن اسماء ان کے عقد میں آئیں۔ انتہائی شجاع انسان تھے۔ جنگ احزاب کے موقعہ پر جس رات تیز بارش اور آندھی آئی۔ اور کفار کی آگ بجھ گئی۔ تو انہوں نے بدشگونی لی۔ خدائی تدبیر و تقدیر کے ماتحت تمام لشکر کفار پراگندہ ہوگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس کی اطلاع دی۔ اور حضور نے فرمایا کوئی ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں سخت سردی کی وجہ سے آواز نہ نکلتی تھی۔ حضرت زبیر نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا۔ اور حضور کے ارشاد پر میدانِ جنگ کا جائزہ لے کر حالات عرض کئے۔ اس موقعہ پر حضور نے فرمایا

ان لکل نبی حواری وان

حواری الزبیر

(بخاری کتاب المناقب)

کہ ہر نبی کا حواری ہوتا ہے۔ اور میرا حواری زبیر ہے۔ اور یہی زبیر ہیں جن کے معرکے بدر اور جنگ یرموک میں ناقابل فراموش ہیں۔ یہ تیرہ وہ خوش قسمت اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں جنہیں حواری حضور نے قرار دیا۔ جنہوں نے وہ عہد سچ کر دکھایا جو خدا سے کیا تھا۔

---

۲۹ رمضان المبارک تک

سورۂ بقرہ کی سترہ آیات یاد کر لینے والی ناصرات

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ

۲۹ رمضان المبارک تک جن ناصرات کے ناموں کی اطلاع مل گئی ہے ان کے نام بغرض دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔ باقی بچیاں جلد از جلد یہ آیات حفظ کر کے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے نام بھی پیش کئے جاسکیں۔ اگلی فہرست ۲۵ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ انشاء اللہ جس تفصیل سے نام وصول ہوئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ سندات تیار کی جارہی ہیں۔ عہدیداران ناصرات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بچیوں کی سندات حاصل کرلیں۔

۱۔	ناصرات الاحمدیہ ربوہ	۹۴۰
۲۔	" " لاہور	۱۲۸
۳۔	" " وزیرآباد	۱۱
۴۔	" " راولپنڈی	۱۹
۵۔	" " شیخوپورہ	۷
۶۔	" " سرگودھا	۱۲
۷۔	" " احمد آباد اسٹیٹ	۵
۸۔	" " سیالکوٹ	۱۸
۹۔	" " ملتان	۶
۱۰۔	" " کوکھووال چک ۱۲۱ ضلع ساہیوال	۲۳
۱۱۔	" " ڈیریانوالی ضلع گوجرانوالہ	۳
۱۲۔	" " فیروزوالہ	۴
۱۳۔	" " پشاور	۱۱
۱۴۔	" " حلقہ گوہد پور سیالکوٹ	۱۴
۱۵۔	" " چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	۱۸
۱۶۔	" " گوجرانوالہ	۲۸
۱۷۔	" منگلہ کالونی ضلع جہلم	۳
۱۸۔	" خانوال ضلع گجرات	۶
۱۹۔	" مونگ	۱
۲۰۔	ناصرات لودھراں	۳
۲۱۔	" جہلم	۲۶
۲۲۔	" سماعیلہ ضلع گجرات	۵
۲۳۔	" عمر آباد اسٹیٹ	۲۹
۲۴۔	" ایبٹ آباد	۷
۲۵۔	" خوشاب	۶
۲۶۔	" کھاریاں	۲۵
۲۷۔	" بہاولپور	۶
۲۸۔	" ساہیوال	۲۳
۲۹۔	" احمد نگر	۳۷
۳۰۔	" بشیر آباد اسٹیٹ	۳۷
۳۱۔	" لب آباد	۳
۳۲۔	" سلام آباد	۴۶
۳۳۔	" ڈیرہ غازیخاں	۱۲
۳۴۔	" چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۱۱
۳۵۔	" گرہ لدورکاں ضلع گوجرانوالہ	۱۱
۳۶۔	" دھیر کے کلاں	۲
۳۷۔	" شہر کا نام نہیں لکھا۔	۴

ربوہ کی ۹۴۰ ناصرات اور بیرون از ربوہ ۵۵۲ ناصرات نے یعنی کل ۱۴۹۲ ناصرات نے آیات حفظ کی ہیں۔ باقی بچیاں جنہوں نے اب تک یاد کرلی ہوں۔ ان کے ناموں سے فوری اطلاع دی جائے۔

---

* حضرت ابوطالب کے اس شعر کی کیا عملی تشریح ان حواریوں نے پیش کی۔

ونسلمہ حتی نصرع حولہ

ونذھل عن ابنائنا والحلائل

کہ ہم تو محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی دشمن کے سپرد نہ کریں گے۔ ہم اس کے اردگرد قربان ہو جائیں گے۔ اور بیوی بچوں کو بھول جائیں گے۔ اور ان کے بالمقابل عیسےٰ علیہ السلام کے حواریوں کا عمل کیا تھا؟

اللھم صل علیھم وعلیٰ مطاعھم محمد بعدد

ھمہ وغمہ لیلۃ الامۃ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ نشان ——— جلسہ سالانہ

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرزندان احمدیت کی تربیت مبائعین کے باہمی تعلقات و روابط کے لئے اور اشاعت اسلام کے منصوبہ کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے قادیان کی گمنام بستی میں سالانہ جلسہ کی بنیاد رکھی چنانچہ پہلا جلسہ سالانہ ۱۸۹۱ء میں ہوا اور اس کی تاریخیں ۲۷ دسمبر تا ۲۹ دسمبر مقرر فرمائیں جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ قادیان کی مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا اور اس میں صرف پچھتر ۷۵ احباب شریک ہوئے۔ جن کے اسماء کتاب "آسمانی فیصلہ" میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائے ہیں۔

اس پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شدید مخالفت کی جا رہی تھی۔ ہر طرف مخالفت کا طوفان چل رہا تھا۔ فتاویٰ تکفیر میں ایسی تلخ زبان استعمال کی جا رہی تھی کہ کوئی مہذب انسان انہیں برداشت کرنے کو تیار نہیں ہو سکتا ان ایام میں احمدیت کی کشتی گرداب میں تھی اور ظاہر بین لوگ یہ گمان کر رہے تھے کہ یہ طوفان مخالفت احمدیت کی کمزور کونپل کو ختم کر دے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور مشیت اپنا کام کر رہی تھی اور خدائی وحی نے اس نازک وقت میں آپ کو تسلی دیتے ہوئے پُر شوکت الفاظ میں فرمایا:۔

"یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَائِرَ"

وہ تجھ پر حوادث اور مصائب کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں

عَلَیْھِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ

مگر انجام کار مصیبت ان ہی پر نازل ہو گی۔

—(۲)—

تائید ربانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شامل حال تھی اور آپ کو وحی الٰہی میں تسلی دیتے ہوئے بتلایا گیا تھا۔

"وہ لوگ جو تیری ذات کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے لیکن خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا"

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا"

تاریخ احمدیت کے اوراق اس پیشگوئی کے پورے ہونے پر شاہد ناطق ہیں۔ اس گمنامی کی حالت سے لے کر آج تک یہ پیشگوئی بڑی آب و تاب کے ساتھ پوری ہو رہی ہے جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد رکھی اس وقت مالی لحاظ سے جماعت انتہائی کمزور تھی اور اس قسم کے سالانہ جلسہ کا انعقاد ظاہری حالات کی بناء پر ناممکن نظر آتا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے قدم قدم پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید فرمائی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی مرحوم رقمطراز ہیں:۔

"ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرچ نہ رہا۔ ان دنوں سالانہ جلسہ کے لئے چندہ جمع ہو کر نہیں آتا تھا حضور اپنے پاس سے خرچ فرماتے تھے۔ میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے آکر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سالن نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میری صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کر کے سامان کر لیں۔ چنانچہ زیور فروخت یا رہن کر کے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچا دیا۔ دو دن کے بعد پھر میر صاحب نے رات کے وقت میری موجودگی میں کہا کہ کل کے لئے پھر کچھ نہیں۔ فرمایا کہ ہم نے بہ عنایت ظاہری اسباب کے انتظام کر دیا تھا اب ہمیں ضرورت نہیں جس کے مہمان ہیں وہ خود کرے گا اگلے دن آٹھ یا نو بجے جب چٹھی رساں آیا تو حضور نے میر صاحب کو اور مجھے بلایا چٹھی رساں کے ہاتھ میں دس یا پندرہ کے قریب منی آرڈر ہونگے جو مختلف جگہوں سے آئے تھے سو سو پچاس پچاس روپے کے۔ اور ان پر لکھا تھا کہ ہم حاضری سے معذور ہیں مہمانوں کے صرف کے لئے یہ روپے بھیجے جاتے ہیں۔ آپ نے وصول فرما کر توکل پر تقریر فرمائی کہ جیسا کہ ایک دنیا دار کو اپنے صندوق میں رکھے ہوئے روپوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا نکال لوں گا۔ اس سے زیادہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پر یقین ہوتا ہے اور ویسا ہی ہوتا کہ جب ضرورت ہوتی ہے تو فوراً خدا تعالیٰ بھیجدیتا ہے"

(ریویو آف ریلیجنز اردو ستمبر ۱۹۴۲ء)

—(۳)—

حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے ....."

یہ وہ بابرکت دعا ہے جو مسیح پاک اور امام الزمان نے فرمائی اس دعا کا ایک ایک لفظ اور انداز بیان روحانیت اور سوز سے ڈوبا ہوا ہے آج سے تقریباً ۸۰ برس پہلے کا اور آج کا موازنہ کیجئے ماضی اور حال کو دیکھئے آج ایک لاکھ احباب جماعت کے اس جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے ہیں۔ مہمانوں کے انتظام کے لئے تین ماہ پہلے تیاریاں شروع کر دی جاتی ہیں۔ اور وسیع انتظامات کا خاکہ پہلے سے شائع کر دیا جاتا ہے۔ کیا یہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت و حقانیت پر شہادت ناطقہ نہیں ہے جب کہ آپ نے اپنی حالت کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا ہے

لَفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکْلِیْ
وَصِرْتُ الْیَوْمَ مِطْعَامَ الْاَھَالِیْ

ایک زمانہ تھا میں گمنام تھا دسترخوان کے نیچے ہوئے ٹکڑے میرا کھانا تھا لیکن آج گھرانوں کے گھرانے میرے دسترخوان پر کھانا کھا رہے ہیں۔ پہلے جلسہ سالانہ میں ۷۵ احباب کی شمولیت کو آپ نے جم غفیر قرار دیا مگر اب وہی جلسہ جس کی بنیادی اینٹ حضرت مسیح پاک نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی تھی اور اس کے لئے خاص دعا فرمائی تھی۔ اس میں ایک لاکھ سے بھی زائد احباب اور عشاق مشرق و مغرب اور جنوب و شمال سے جمع ہوتے ہیں اور سینکڑوں والنٹیرز جلسہ کے انتظامات پر مامور ہوتے ہیں اور دنیا میں یہ اجتماع نرالا اور انوکھا ہے۔ جس کا لطف دیکھنے سے ہی محسوس ہوتا ہے۔

اعلان گمشدگی

میرا معذور بچہ عبدالرؤف (جس کی صحتیابی کے لئے الفضل میں دعا کی درخواست کی گئی تھی) ۲۲ ستمبر سے سیالکوٹ کے محلہ پورن نگر سے گم ہے۔ بچہ نہ بول سکتا ہے اور نہ لاشعوری کے باعث کچھ بتا سکتا ہے۔ عمر ۱۵½ سال۔ رنگ گندمی شکل خوبصورت۔ قد تین چار فٹ سفید قمیص سرخ سویٹر۔ مکیر دار پاجامہ اور کپڑے کے بوٹ پہنے ہوئے تھا۔ اگر کسی دوست کو ملے تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ بچہ جلد صحت کیساتھ مل جائے اور جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ اسے اپنی عافیت میں رکھے۔

(ملک عبدالوحید سلیم چیئرمین میونسپل کمیٹی حافظ آباد)

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

از جناب حکیم محمد حاذق حسن (مستند) کریمی دواخانہ ساہیوال

پائلز کیور (Piles Cure) کیپسولز

ہم اپنے مریضوں کو استعمال کروا رہے ہیں

بہت اچھی دوائی ہے"

بواسیر خونی و بادی کا فوری اور مستقل علاج

بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے

قیمت کل کورس ۱۰/- روپیہ ڈاک خرچ ۱/۵۰

معالجین اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے سلسلے میں احمدی مستورات کیلئے

ضروری اطلاعات

کارکنات جلسہ گاہ خواتین اور قیام گاہ مستورات

کارکنات جلسہ گاہ خواتین و قیامگاہ مستورات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن خواتین اور بچیوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے نام پیش کئے ہیں — خواہ ان کا نام کسی خدمت کے لئے بھی لکھا گیا ہے تمام کی پہلی حاضری ۲۲ دسمبر صبح نو بجے ہوگی نقشے چسپاں کئے گئے ہیں۔ کارکنات اپنا نام دیکھ سکتی ہیں جس جس جگہ جس خاتون یا بچی کا نام لکھا ہے اسی جگہ پر حاضری لی جائیگی۔

مہمان خواتین کی قیام گاہیں

جو مستورات لجنہ اماء اللہ کے انتظام کے تحت قیام کرنا چاہیں ان کے لئے جامعہ نصرت اور نصرت گرلز ہائی سکول کی عمارتوں میں انتظام ہوگا۔

قیامگاہ نصرت گرلز ہائی سکول میں اضلاع سرگودھا۔ لائلپور۔ شیخوپورہ۔ گجرات۔ گجرانوالہ۔ راولپنڈی۔ ساہیوال۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازیخان جہلم۔ جھنگ۔ ملتان۔ بہاولپور۔ میانوالی کے مہمانوں کو اور قیامگاہ جامعہ نصرت میں اضلاع سیالکوٹ۔ لاہور۔ پشاور۔ مردان کیمبل پور۔ کراچی اور کوئٹہ سے آنے والی مہمان خواتین کے ٹھہرانے کا انتظام ہوگا۔

مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی متعلقہ قیام گاہوں میں قیام فرما دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دستکاری نمائش

جلسہ سالانہ پر لگنے والی زنانہ صنعتی نمائش کے لئے تمام لجنات ۲۵ دسمبر سے پہلے پہلے اپنی اشیاء بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(سیکرٹری شعبہ نمائش)

ضروری سامان ضرور ہمراہ لائیں

جلسہ سالانہ پر آنے والی لجنات اپنے ساتھ بالٹیاں۔ ٹوکریاں۔ لالٹینیں اور بانسی جھاڑو ساتھ لائیں۔ کیونکہ قیامگاہ مستورات کے لئے ان چیزوں کی ضرورت ہے۔

(آفس سیکرٹری)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی ایک ضروری تقریر

رسوات کے متعلق اسلامی تعلیم کے متعلق آپ نے ۶۶ء کے جلسہ میں جو تقریر فرمائی تھی وہ کتابی صورت میں شائع کر دی گئی ہے بعض لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ رسوات پھر رواج پا رہی ہیں ان کو چاہیئے کہ یہ کتاب زیادہ سے زیادہ خرید کر پڑھیں۔ اور تقسیم کریں۔ قیمت صرف پچاس پیسے ہے

(سیکرٹری اشاعت)

حضرت المصلح الموعودؓ کی ضروری تقریریں

حضرت المصلح الموعودؓ کی تمام اصلاحی۔ تربیتی۔ تعلیمی تقریریں جو آپ نے اپنی زندگی میں عورتوں سے متعلق کیں نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔ بہت دلچسپ عام فہم ہیں۔ یہ ضخیم کتاب اس سہولت کے لئے تیار کی ہے کہ ہم اس خزانہ سے زیادہ سے زیادہ اٹھا سکیں۔ اجلاسوں میں سنانے کے لئے بہت اعلیٰ تحفہ ہے۔ قیمت صرف سات روپے۔

(سیکرٹری اشاعت)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

رخصتانہ کی تقاریب

مورخہ ۱۷ ماہ فتح (۱۷ دسمبر ۶۹ء) کو محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ بی اے بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں کثرت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت اور متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام شریک ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ چونکہ علالت کے باعث تشریف نہ لائے تھے اسلئے محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے اس موقعہ پر تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔

محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ کا نکاح مورخہ ۱۵ دسمبر ۶۹ء کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک ربوہ میں بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر چوہدری منیر احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر شاہ نواز لمیٹڈ کراچی ابن چوہدری نذیر احمد صاحب کے ساتھ پڑھا تھا

رخصتانہ سے اگلے روز ۱۸ دسمبر کو مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے اپنے مکان واقعہ دار الرحمت وسطی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد نے بھی شراکت فرمائی دعوت کے اختتام پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(۲)

مورخہ ۱۴ فتح (دسمبر ۶۹ء) کو محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ بی اے بی ایڈ بنت محترم حافظ عبد الرحمان صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر متعدد بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی معہ حضرت بیگم صاحبہ از راہ شفقت شرکت فرمائی۔ اور اس تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی

محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ کا نکاح ۱۹ اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعوض ۵ ہزار روپیہ مکرم عبد الرشید صاحب فوزی ایم اے لیکچرار احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سیرالیون سے پڑھا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

ایک میرا لڑکا شیخ علیم الدین عمر ایک برس سے انتڑیوں کی بیماری میں مبتلا ہے اب اپریشن کروانے کے لئے لاہور میو ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری تمام پریشانیاں دور فرمائے۔ (محمد امین قادیانی سرگودھا)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ کو بائیں جانب فالج ہو گیا ہے۔ گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں بائیں ٹانگ میں سوجن بھی ہو گئی ہے دیگر پریشانیاں بھی لاحق ہیں احباب کرام سے جنازہ و صحت دعا ہے۔

(سید نذیر احمد لاہور)

آب ربوہ میں

ہمارا ایک مستقل دواخانہ بالمقابل

ایوانِ محمود

آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ اپنی طبی ضروریات کے لئے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دلچسپ اور مفید طبی تجربات ۱۰/

از مکرم ناصر احمد چوہدری کاشو فارم ٹنڈو الہ یار (حیدر آباد) "آپ کی اکسیر اچھارہ" تین چار جانوروں پر آزمائی گئی ہے۔ تین چار قیمتی جانور اکسیر اچھارہ کی وجہ سے بچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قیمت فی پیکٹ -/۱ روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳ فیصد کمیشن ڈاک خرچ ۱/۵۰ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ کیوڈیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

تفسیر سورۃ فاتحہ معارف کا خزانہ ہے جس کے حاصل کرنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے (ادارۃ المصنفین ربوہ)

دلکشا پرفیومری کمپنی

ہندوستان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کی اشیاء از قسم

تیل و عطر

تیار کی تھیں اپنا کام شروع کر دیا ہے چنانچہ جلسہ سالانہ پر آپ کو اس کی مصنوعات ربوہ میں جنرل مرچنٹوں، زنانہ نمائش گاہ اور بجائے اپنے سٹال ہائے کار سے مل سکیں گی دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں

دلکشا پرفیومری مکان ۲ امین سٹریٹ ۳۰۵ نسبت روڈ لاہور

ہندوستان کا قدیمی مشہور عام اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات

کا لیبل پڑھ لیا کریں۔

سرمہ نور دانوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل پڑھ لیا کریں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں

مینیجر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

کتاب

اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹلزم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں

محمود احمد دفتر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

مناجات رب رحیم

جسے وزیر زادہ لفٹیننٹ کرنل سردار عجائب سنگھ آف ریاست سنگرور نے محفوظ کیا جن کے والد حضرت حاجی احمد جان رضی کے مرید تھے اور اکثر پڑھا کرتے تھے خاکسار نے بڑی کوشش سے حاصل کر کے اسے شائع کر دیا اور احباب خدا کریم کے خریداروں کو مفت پیش کی جاتی ہے

حکیم عبداللطیف شاہد تاجر کتب

افضل برادرز گولبازار ربوہ

شاہ

ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ کی

مجرب دوائیں

۱۰۰ امراض کی ۱۰۰ بائیوکیمک مجرب دوائیں فی شیشی ۲/

کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے شفائے بے بی ٹانک ۱/۷/

نسوانی امراض کے لئے فیملی ٹانک ۴/۵۰

بواسیر خونی و بادی کے لئے نیو پائلز کورس ۸/-

پائیوریا کے لئے پائیوریا کیور مکمل کورس ۴/-

طاقت کے لئے نیو پاور ٹانک ۵/-

" " " سپیشل ڈرائپس ۶/-

نزلہ زکام بخار کے لئے بیمبوین ۷۵/، ۱۵/-

ایسے ہی ۵۰ سے زائد انسانی اور حیوانی مجربات کا گتا بچہ مفت

تین بڑے مجاہد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے تائید اسلام اور مذاہب باطلہ کی تردید میں سینکڑوں مجاہد پیدا ہوئے جن میں سے تین بڑے مجاہدین

۱۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ

۲۔ حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ

۳۔ محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادمؓ

کی یادیں الفرقان کے خاص نمبر کے لئے مجوزہ ہیں صرف چند کی تعداد میں برائے فروخت موجود ہیں جو طلب کرنے والے شائقین میں سے پہلے چار کو ملیں گے۔

قیمت صرف چار روپے پچاس پیسے علاوہ محصول ڈاک

مینیجر مکتبہ الفرقان۔ ربوہ

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

از جناب بشارت احمد صاحب سابق دکاندار گرامی پلاٹ ربوہ حال لاہور

"پانچ سال پیشتر میرا لڑکا محمد احمد جب ایک سال کا تھا تو بدہضمی اور سوکھے پن سے اس قدر لاغر اور لاعلاج ہو گیا کہ ایک دن ہمیں اس کے زندہ رہنے پر شبہ ہونے لگا۔ ان حالات میں اسے بے بی ٹانک استعمال کرائی گئی اور سال بھر دیتے رہے بچہ بتدریج تندرست اور توانا ہوتا چلا گیا۔ آج بفضلہ تعالیٰ چھ سال کا صحت مند اور خوبصورت لڑکا ہے ہم نے اس کی بچی کھچی بے بی ٹانک کئی ایک دودھ اگلنے والے اور بیمار بچوں کو دی ہے بفضلہ تعالیٰ چند خوراکوں سے انہیں آرام آجاتا ہے۔"

پیکنگ ۳/- اور ۱/۲۵ ۔ خرچہ ڈاک ۱/۵۰

معالجین اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۰۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر

الفضل

سے خط و کتابت کیا کریں۔

حفظ سترہ آیات کے سلسلہ میں اطفال الاحمدیہ ربوہ کی مساعی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا ۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء سے قبل اطفال سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کریں حضور پر نور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ نے ایک خاص پروگرام ترتیب دیا۔ جس کے مطابق کوشش کی جا رہی ہے کہ ربوہ کے اطفال مذکورہ آیات کو بروقت حفظ کر کے حضور اقدس کی دعاؤں کے مستحق بنیں۔

بلاک وار اجلاس کروا کر اطفال کو توجہ دلائی گئی اسی طرح بلاک لیڈرز منتظمین اطفال و زعماء کرام کی میٹنگ میں انہیں توجہ دلائی گئی۔ پرائمری سکولوں کے تمام ہیڈ ماسٹر صاحبان کو بذریعہ خطوط تحریک کی گئی۔

اس پروگرام کے تحت مورخہ ۵ فتح بعد نماز فجر بیک وقت تمام حلقہ جات کے اطفال کا ہر حلقہ میں مقامی نمائندہ کے ذریعہ امتحان لیا گیا۔ اس امتحان میں لمبی آیات سنانے والے ۵۵۴/۱۰۶۸ اطفال تھے اور ۲۸۱ اطفال کو ایک رکوع سے زائد آیات حفظ تھیں ۵۵۴ اطفال کے نام مع ولدیت مرکز کو ارسال کئے جا چکے ہیں تا ان کے نام خصوصی سندات جاری کی جا سکیں۔ منتظمین اطفال بڑی سرگرمی سے اطفال کو آیات حفظ کروا رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل منتظمین نے اپنے حلقہ کے ۱۰۰ فی صد اطفال کو پوری آیات حفظ کروا دی ہیں۔

۱۔ مکرم صلاح الدین صاحب منتظم اطفال دارالرحمت شرقی ۶۳/۶۳ اطفال

۲۔ محمد اسلم صاحب راشد منتظم اطفال دارالنصر غربی ۴۵/۴۵ "

علاوہ ازیں حبیب الرحمٰن صاحب دارالرحمت وسطی۔ رفیق احمد سعید دارالعلوم غربی ظفر اللہ اللہ ماسٹر عبدالرب صاحب بورڈنگ ہاؤس نمایاں کام کر رہے ہیں۔ دیگر منتظمین کوشش فرمائیں کہ ان کے حلقہ کے سو فیصد اطفال پوری آیات حفظ کریں۔

(خاکسار ملک محمد اعظم ناظم اطفال ربوہ)

قائدین مجالس سے ایک ضروری گزارش

ماہ نبوت ختم ہو چکا ہے لیکن اس ماہ کی رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں قائدین مجالس سے التماس ہے کہ بلا تاخیر رپورٹ بھجوا دیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایڈریس مطلوب ہے

اگر کسی دوست کو مکرم اللہ دتہ صاحب سابق چک ۲۷۶ گوکھووال ضلع لائلپور (حال کی کچھ عرصہ رہائش بسم اللہ پور تحصیل جنڈ دھاگو ضلع حیدرآباد میں بھی رہی ہے) کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو براہ کرم وکالت ھذا کو اطلاع دیں۔

اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو وہ اپنے ایڈریس سے وکالت ھذا کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا۔ خاکسار کی والدہ کئی دنوں سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (شریف احمد رازی)

فاؤنٹین کے لئے چاٹ سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

پروفیسر عبدالسلام صاحب کا گرانقدر عطیہ

از پروفیسر نصیر احمد خان صدر شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

احباب جماعت کے لئے یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ مکرم پروفیسر عبدالسلام صاحب ایف آر۔ ایس۔ سائنسی مشیر اعلیٰ صدر پاکستان نے شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے بیس لاکھ لیرا (اطالوی سکہ) یعنی قریباً دو ہزار پاؤنڈ کا گرانقدر عطیہ منظور فرمایا ہے۔ یہ رقم اس فنڈ میں سے دی جائے گی۔ جو پروفیسر صاحب مذکور نے حال ہی میں پاکستان میں سائنسی ترقی کے لئے اپنے انعام کی رقم وقف کر کے قائم کیا ہے۔ اس عطیہ سے شعبہ طبیعات میں سائنسی تحقیقات میں کام آنے والے چند عمدہ آلات درآمد کئے جاسکیں گے۔ اس طرح شعبہ کی ایک اہم ضرورت پوری ہو سکے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ پروفیسر عبدالسلام صاحب کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بزرگ باپ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے روحانی ورثے سے حصہ وافر عطا فرمائے اور انہیں سائنسی علوم میں اسلام کے نامور فرزندوں میں شامل فرمائے۔ انہوں نے اپنا سب پونجی ملک و ملت کی بہتری کے لئے وقف کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کے خزانے وسیع اور جس کا دینا بے حساب ہے انہیں دنیا و آخرت میں اپنے فضل اور رضا کی جنت سے نوازے۔ آمین اللھم آمین۔

معلوم ہوا ہے کہ آپ نے دس لاکھ لیرا کی رقم بطور عطیہ اسلامیہ کالج لاہور کے لئے بھی منظور فرمائی ہے فجزاہ اللہ خیرا۔

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

کامیابی اور اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونے کے لئے مخصوص دعائیں کرنے بلکہ دن رات دعاؤں میں مصروف رہنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے ضمن میں اہل ربوہ کو ان کی نہایت ہی اہم ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں مکانات اور کمرے پیش کرنے ان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنے اور اکرام ضیف کا پورا پورا خیال رکھتے ہوئے انہیں ہر ممکن سہولت اور آرام پہنچانے کی پرزور تلقین فرمائی۔

درخواست دعا

ایک مخلص دوست مکرم رانا مظفر احمد صاحب آف سرگودھا بعارضہ بخار صاحب فراش رہے ہیں نقاہت بہت ہوگئی ہے اور کاروبار پر بھی اثر پڑا ہے قارئین کرام سے ان کی کامل تندرستی اور کاروبار میں ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۱۰ دسمبر کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ایل ایل بی ابن محترم مرزا غلام رسول صاحب پشاوری مرحوم و مغفور کا نکاح پانچ ہزار روپے مہر پر عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ بنت مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ کے ساتھ پڑھا۔

اسی روز بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

تعلیم الاسلام کالج ایم اے (عربی) کا تفصیلی نتیجہ

عزیزہ امۃ الباسط شریف	۵۰۱/۷۰۰	فرسٹ ڈویژن۔ یونیورسٹی پوزیشن	دوم
" امۃ الرفیق	۴۹۶	" " "	سوم
" حلیمہ زاہدہ	۴۸۴	" " "	ششم
" امۃ الرؤف	۴۸۳	" " "	ہفتم
" نعیمہ درّ	۴۴۵	" "	
" نجمہ ناہید بٹ	۴۲۶	" "	
" بشریٰ طیبہ	۳۸۲	سیکنڈ ڈویژن	
نتیجہ سو فیصد			

(پرنسپل)

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانیں۔

۱۔ ہر شخص کے لئے ضروری ہوگا کہ اگر وہ جلسہ سالانہ پر دکان کرنا چاہے تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کر کے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت حاصل کرے۔

۲۔ کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ کسی دکاندار کو پٹاخے، گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس کے باوجود ایسی اشیاء فروخت کرے گا اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

۴۔ نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ وہ وجہ بتائے بغیر کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کر دے۔

(ناظر امور عامہ)

جلسہ سالانہ پر بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب سے ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر ہر سال مختلف ممالک سے کافی تعداد میں احباب ربوہ تشریف لاتے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسے احباب اکثر اپنے عزیزوں کے ہاں ہی قیام کرتے ہیں اس لئے ان میں سے اکثر کی تشریف آوری کا مرکز کو علم ہی نہیں ہوتا۔ امسال یہ انتظام کیا گیا ہے کہ بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اور ان کے اسماء الفضل میں بھی شائع کرائے جائیں۔ لہٰذا بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ربوہ پہنچنے کے بعد "دفتر جلسہ سالانہ" میں اپنے اسماء اور اس ملک کا نام جہاں سے وہ تشریف لائے ہوں ضرور درج کرائیں۔ ایسے احباب اس سلسلہ میں محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ناظر افسر جلسہ سالانہ سے رابطہ قائم کریں۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

مجلس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج

جیسا کہ محترم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے قبل ازیں اعلان ہو چکا ہے کالج کے طلبائے قدیم کی تنظیم نو کا کام میرے سپرد کیا گیا ہے میں اس اعلان کے ذریعہ ان تمام طلباء سے جو اس ادارہ سے فارغ التحصیل ہیں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے مکمل کوائف سے خاکسار کو آگاہ فرمائیں تاکہ انہیں باقاعدہ رکن بنایا جاسکے توقع ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر طلبائے قدیم کا کنونشن بھی انعقاد پذیر ہوگا۔ اس لئے میں طلبائے قدیم سے فوری توجہ کا طلب گار ہوں۔

اسی طرح جن طلباء کو پہلے رکنیت کے فارم بھجوائے جا چکے ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم اولین فرصت میں فارم پُر کر کے واپس ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ڈاکٹر) ناصر احمد پراچہ ایم اے پی ایچ ڈی۔ معتمد اعزازی

شمع کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے
بے نظیر کاجل
دواخانہ فضل الٰہی گنگو۔ ساہیوال
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴